غیر مسلم سے باطل معبود کی قسم لینا کیسا ہے؟

مجیب: ابو صدیق محمد ابوبکر عطاری

فتوی نمبر: WAT-1416

تاریخ اجراء: 29رجب المرجب1444ھ/21فروری2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

غیر مسلم سے اس بات کی تصدیق کے لیے کہ وہ سچ بول رہا ہے یا جھوٹ، اس سے اسکے باطل معبود کی قسم اٹھوانا کیسا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

غیر مسلم سے اس کے معبود باطل کی قسم اٹھوانا، جائز نہیں کہ بندہ جب کسی چیز کی قسم کھاتا ہے، تو قسم محلوف بہ یعنی جس کی قسم کھائی جائے، اس کی تعظیم کا تقاضا کرتی ہے اور قسم جس اعلیٰ ترین تعظیم کا تقاضا کرتی ہے، اس کی حق دار ذات صرف اور صرف اللہ پاک کی ہے، اس کے مشابہ کوئی نہیں۔ اللہ تعالی کی ذات وصفات کے علاوہ کسی اور کی قسم کھانا، کھلانا ناجائز ہے اور معبودان باطلہ کی قسم دلوانے کا حکم سخت ہے، جس سے بچنا ضروری ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”ان اللہ ینھا کم ان تحلفوا بآبائکم، من کان حالفا فلیحلف باللہ اولیصمت“ ترجمہ: بے شک اللہ پاک تمہیں اپنے باپوں کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے، جو شخص قسم کھائے، تو اسے چاہیے کہ وہ اللہ کی قسم کھائے یا چُپ رہے۔ (الصحیح لبخاری، کتاب الایمان، باب لا تحلفوا بآبائکم، ج2، ص983، مطبوعہ کراچی)

اس ممانعت کے بعد حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ اپنا عمل بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: ”فواللہ ما حلفت بھا منذ سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نھی عنھا ذاکرا ولا آثرا“ ترجمہ: اللہ کی قسم! جب سے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح قسم کھانے کی ممانعت سنی ہے، تب سے میں نے نہ اپنی طرف سے اور نہ ہی کسی دوسرے سے نقل کرتے ہوئے اس طرح کی قسم کھائی ہے۔ (الصحیح لبخاری، کتاب الایمان، باب لا تحلفوا بآبائکم، ج2، ص983، مطبوعہ: کراچی)

اللہ پاک کے نام اور صفات کے علاوہ کی قسم کا حکم بیان کرتے ہوئے علامہ ابو بکر کاسانی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں:
”اما الیمین بغیر اللہ۔۔وھو الیمین بالآباء والابناء والانبیاء والملائکة صلوات اللہ علیھم والصوم والصلاة وسائر الشرائع والکعبة والحرم وزمزم والقبر والمنبر ونحو ذلك، ولا یجوز الحلف بشيء من ذلك لما ذکرنا۔۔ولو حلف بذلك لا یعتد به ولا حکم له اصلا“ ترجمہ: بہرحال غیر اللہ کی قسم کھانا: اور وہ باپ، بیٹوں، انبیاء اور فرشتوں (علیہم الصلوٰۃ والسلام)، روزے، نماز اور دیگر دینی احکام، کعبہ، حرم، زمزم، قبر، منبر اور اس کی مثل دیگر اشیاء کی قسم کھانا ہے اور ان میں سے کسی بھی چیز کی قسم کھانا، جائز نہیں، اس وجہ سے جو ہم نے ذکر کر دیا اور اگر اس طرح کسی نے قسم کھا بھی لی، تو وہ قسم کھانے والا شمار نہیں ہو گا اور اس قسم کا اصلاً کوئی حکم (کفارہ) نہیں ہو گا۔ (بدائع الصنائع، ج3، ص21، مطبوعہ دار الکتب العلمیة)

غیرِ خدا کی قسم ناجائز ہونے کی حکمت بیان کرتے ہوئے علامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ”والحکمة في النھي عن الحلف بالآباء انه یقتضي تعظیم المحلوف به وحقیقة العظمة مختصة باللہ جلت عظمته، فلا یضاھي به غیرہ، وھکذا حکم غیر الآباء من سائر الاشیاء“ ترجمہ: اور باپ کی قسم کھانے سے منع کرنے میں حکمت یہ ہے کہ بے شک قسم محلوف بہ (جس کی قسم کھائی جائے، اس) کی تعظیم کا تقاضا کرتی ہے اور حقیقی عظمت اللہ پاک کے ساتھ خاص ہے، جس کی شان بلند و بالا ہے، پس کوئی اور اس کے مشابہ نہیں اور یہی حکم باپ کے علاوہ دیگر اشیاء کی قسم کھانے کا بھی ہے۔ (عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری، ج23، ص175، مطبوعہ دار احیاء التراث، بیروت)

اسی حکمت کو بیان کرتے ہوئے علامہ ابو بکر کاسانی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ”لان ھذا النوع من الحلف لتعظیم المحلوف وھذا النوع من التعظیم لا یستحقه الا اللہ تعالی“ ترجمہ: کیونکہ قسم کی یہ صورت محلوف (جس کی قسم کھائی جائے، اس) کی تعظیم کے لیے ہوتی ہے اور اس طرح کی تعظیم کی حق دار اللہ پاک ہی کی ذات ہے۔ (بدائع الصنائع، ج3، ص8، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "معاذ اللہ ہنود کو اُن کے معبودانِ باطل کی قسم دینا جیسا کہ بعض جاہلوں میں دیکھا جاتا ہے اس کا حکم سخت ہے توبہ کرنی چاہیے۔ اسی طرح اُن سے کہنا کہ گنگا جل ہاتھ میں لیکر کہہ دو ان کے علاوہ اور بھی ناجائز و باطل صورتیں ہیں جن سے احتراز لازم۔" (بہار شریعت، جلد2، حصہ13، صفحہ1033، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اسی میں ہے "یہودی کو یوں قسم دی جائے قسم ہے خدا کی جس نے موسیٰ علیہ السلام پر توریت نازل فرمائی اور نصرانی کو یوں کہ قسم ہے خدا کی جس نے عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل نازل فرمائی اور دیگر کفار سے یہ کہلوایا جائے خدا کی قسم۔ ان لوگوں سے حلف لینے میں ایسی چیزیں ذکر نہ کرے جن کی یہ لوگ تعظیم کرتے ہیں۔" (بہار شریعت، جلد2، حصہ13، صفحہ1033، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net